خوشی کی خوشیاں
عید اسپیشل
بقلم ایمان زارا
www.novelsclubb.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خوشی کی خوشیاں

از ایمان زارا

"خوشیاں تو پھر اپنوں سے ہی حاصل ہوتی ہیں نا"

www.novelsclubb.com

یہ لگا چھکا"خوشی خوش ہوتے ہوئے بولی"

اب بس مجھے ایک رن چاہیئے پھر میری سینچری پوری

ہاں خوشی آوٹ مت ہونا"سعد بولا"

ہمنا نے بال کروائی اور خوشی نے ایک اور چھکا لگایا

واہ" سعد تالیاں مارتا ہوا بولا "

یہ آپ دونوں ملے ہوئے ہیں" ہمنا اور حنان بولے "

ہاں تو اب ہم ٹیم ہیں تو ملے ہوئے ہے ہوں گے نہ" خوشی بولی "

چلو اب گھر آج تو ہم پھر جیت گئے" سعد بولا "

ہاں کل پھر آنا ہم سے ہارنے آجاوا بھی گھر چلیں" خوشی بولی اور وہ لوگ گھر کو "

روانہ ہوئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کدھر سے آئے ہو تم سب "؟ آغا جان ان لوگوں کو دیکھتے ہوئے غصہ سے بولے "

ارے ہم تو کھیتوں میں گئے تھے" سعد نے جواب دیا "

کس لیے؟ آغا جان نے ایک اور سوال کیا

کرکٹ کھیلنے" خوشی نے جھکتے ہوئے جواب دیا "

"آج کا میچ میں آپکو کیا کی بتاؤں آج تو میں نے سینچری ماری "

بس کرو خوشی جاؤ جا کر گھر کا کوئی کام کرو ہر وقت فضول کام کرتی رہتی ہو" آغا جان بولے

جا رہی ہوں ویسے آپ کو بھی اب پتا چل ہی گیا ہو گا کہ میں کام کچھ نہیں کر پاتی"" خوشی نے یہ کہتے ہوئے دوڑ لگا دی جبکہ باقی سب بھی اس کے پیچھے گئے۔۔

امی "خوشی پورے گھر میں مریم بیگم کو ڈھونڈ رہی تھی"

ہاں ہاں کیا ہوا"؟ مریم بیگم بولیں"

www.novelsclubb.com

امی میرا رزلٹ آگیا ہے اور میں پاس ہوں اب میرا یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروا دیں"خوشی چہکتے ہوئے بولی

ارے ابھی نہیں جتنا پڑھ لیا کافی ہے"مریم بیگم نے آنکھیں دیکھائی"

اب تو اس کے ہاتھ پیلے کریں گے "بی جان بولیں (بی جان اور آغا جان حامد صاحب اور اسامہ صاحب کے ماں باپ تھے)

ہاں بھئی ویسے بھی یہ پڑھائی مجھسے نہیں ہوتی لیکن دلہا اپنی پسند کا لوں گی "خوشی بولی

چلو بھئی بس کرو اور میرے ساتھ باورچی خانے چلو "مریم بیگم بولیں "

چلیں "خوشی چہکتے ہوئے ان کے ساتھ چلی گئی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

بی جان اور آغا جان دو بیٹوں کے ساتھ آغا ہاؤس میں رہتے ہیں۔ بڑے بیٹے حامد صاحب جن کی شادی سلمہ بیگم سے ہوئی کچھ عرصے بعد انہیں اولاد نرینہ عطا کی گئی جس کا بی جان کی خواہش پر سعد نام رکھا گیا اور ایک بیٹی ہمنا عطا کی گئی۔ چھوٹے بیٹے کا نام اسامہ جن کی شادی خاندان سے باہر مریم بیگم سے ہوئی ان کے یہاں بھی دو اولادیں عطا کی گئی خوشی اور حنان۔

خوشی اپنی امی کے ساتھ کچن میں کام کروا رہی تھیں ارے خوشی یہ کیا کر رہی ہو اتنا پانی نہیں ڈالتے چائے میں۔ کب سیکھوں گی تم ڈھنگ سے کام کرنا مریم بیگم خوشی کو ڈانٹتے ہوئے بولی۔

کیا امی جس کو دیکھو خوشی کے پیچھے پڑ گیا ہے اتنی بھی کم عقل نہیں ہوں میں خوشی معصومیت سے بولی۔

ہاں ہاں معلوم ہے تم اتنی نہیں اس سے زیادہ کم عقل ہو سعد کچن میں آتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

جاؤ جاؤ زیادہ ہوشیار نہ بنو بتاؤ کیوں آئے ہو یہاں خوشی نے سعد سے کہا۔

مجھے بھی ایک کپ چائے میرے روم میں بھجوا دینا سعد چائے کا کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

یہ آغا ھاوس میں شام کا منظر تھا سب بڑے ایک طرف کرسیوں پر لان میں ایک طرف بیٹھے تھے۔میں سوچ رہا تھا کہ کیوں نہ عید سے پہلے سعد اور خوشی کا نکاح کر دیا جائے۔آغا جان نے سب کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا۔

بالکل غلط سوچ رہے ہیں آغا جان میں سعد سے کسی طور نکاح نہیں کروں گی۔

خوشی جو اسی وقت لان میں چائے لے کر داخل ہوئی تھی تمیز اور تربیت کو بالائے طاق رکھ کر انتہائی بے رخی سے بولیں۔

www.novelsclubb.com

کیوں کیا کمی ہے سعد میں یا تمہیں کوئی اور پسند ہے آغا جان نے ترش لہجے میں کہا۔

آغا جان آپ نے ہمیشہ میرے ساتھ ناانصافی کی ہے لیکن اب نہیں اب اگر مجھے اپنے لیے آپ سے یا ساری دنیا سے لڑنا پڑا میں لڑو گی۔

آغا جان جو یہ ساری بات سن کر صدمے میں آچکے تھے سینے پر دائیں طرف تکلیف محسوس کرنے لگے۔

آغاجان اٹھے آغاجان سعد جو ابھی لان میں داخل ہوا تھا چلانے لگا یہ سن کر سب اسی طرف متوجہ ہو گئے حنان گاڑی سٹارٹ کرو جلدی۔ خوشی خاموش سی گم سم سب کو آغاجان کے ساتھ جاتے دیکھ رہی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہوا ہے۔ وہ ایسا تو نہیں چاہتی تھی لیکن وہ چلبلی تھی ہنسی مذاق کرتی رہتی تھی وہ اپنی پریشانی ظاہر نہیں ہونے دیتی تھی مگر وہ چاہتی تھی کہ اس کی شادی خاندان میں نہ ہو کیونکہ سب اس سے تنگ تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب لوگ ہسپتال میں تھے جبکہ خوشی گھر ہی تھی آغاجان آئی سی یو میں تھے ڈاکٹرز کے مطابق انھیں کسی بات کا گہرا صدمہ پہنچا تھا جس وجہ سے ہارٹ اٹیک آگیا تھا سب لوگ ہسپتال میں بیٹھے دعا کر رہے تھے۔۔

اللہ جی آپ تو جانتے ہیں نہ کہ میری ایسی نیت نہیں تھی میں آئندہ ایسا کچھ بھی نہیں کروں گی بس آپ پلیز میرے آغاجان کو ٹھیک کر دیں

خوشی جائے نماز پر بیٹی گڑ گڑا رہی تھی لیکن ہوتا تو وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے۔۔۔

ڈاکٹرز آپریشن تھیٹر سے باہر نکلے تو سب ان کی طرف لپکے کیسے ہیں اب وہ؟ سعد نے دریافت کیا

الحمد للہ آپ لوگوں کی دعائیں رنگ لے آئی ہیں اور آپریشن کامیاب ہو گیا ہے ڈاکٹرز نے گویا خوشخبری دی

www.novelsclubb.com

ان کو کب تک ہوش آجائے گا؟ اسامہ صاحب نے پوچھا

صبح تک انشاللہ ڈاکٹرز بولتے ہوئے وہاں سے چلے گئے جبکہ باقی سب بھی نوافل ادا کرنے کے لیے گئے۔۔۔

اس سب میں خوشی کا کسی کو خیال نہیں آیا وہ گھر میں رو رو کر ہلکان ہو چکی تھی جب سعد کو خیال آیا تو وہ گھر آیا۔۔

خوشی خوشی کہاں ہو؟ سعد گھر میں داخل ہوتے ہی آوازیں دینے لگا

ہم ہم کیا ہوا؟ خوشی نے جلدی سے آکر پوچھا بھیگی لال آنکھیں نماز کی طرح لیا ہوا ڈوبٹا

سعد کو اسے دیکھ کر افسوس ہوا۔۔

آغا جان کو ہوش آگیا ہے سعد نے خوشی کو خوشخبری دی

www.novelsclubb.com

خوشی بے اختیار مسکرائی تھی لیکن یہ مسکراہٹ پل بھر میں سمٹی تھی

چائے پیو گی؟ سعد نے پوچھا

نہیں خوشی نے گھبرا کر جواب دیا

کم آن یار میں بنا کر لاتا ہوں تم لاونج میں آو

جی جی

سعد چائے بنا کر لاونج میں آیا تو خوشی وہاں پہلے سے ہی موجود تھی

یہ لو سعد نے چائے کا کپ اس کی جانب بڑھایا

شکریہ خوشی نے مسکراتے ہوئے کپ تھاما

سعد اب خوشی کے سامنے والے صوفہ پر بیٹھ چکا تھا

خوشی

www.novelsclubb.com

ہمم

میں جانتا ہوں کہ تمہارا کوئی قصور نہیں تم تو سب کو خوش دیکھنا چاہتی ہو لیکن بعض اوقات ایسا ہو جاتا ہے تمہارا ابھی کوئی قصور نہیں

لیکن یہ بات تو کوئی نہیں سمجھتا خوشی تنزیہ مسکرا کر بولی

دیکھو کوئ سمجھے یا نہ سمجھے اللہ تو سب جانتا ہے نہ

ہمم

تم پریشان مت ہو سب ٹھیک ہو جائے گا اللہ پر بھروسہ رکھو

چلو اب ہم گھر سجاتے ہیں صبح آغا جان آئے گیں اور باقی سب بھی صبح ہی ائیں گے

ہمنا اور حنان آتے ہوں گے میں سامان لے کر آتا ہوں

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے خوشی چہکتے ہوئے بولی

\-

ٹیپ دو مجھے خوشی بولی

آپی سرا نہیں مل رہا ڈھونڈو خود ہمنا تنگ آ کر بولی

پاگل ہو تم عقل کو ہاتھ مارو حنان اس کے ہاتھ سے ٹیپ لیتا ہوا بولا

یہ لو حنان نے اسے ٹیپ کھول کر دی جسے ہمنا نے منہ پھلائے پکڑ لیا

اچھا نہ سوری مجھے بھول گیا تھا کہ تمہارے پاس عقل نہیں ہے نہیں تو نہ کہتا تم پلیز برا مت ماننا یہ تو قدرت کی مرضی ہے نہ حنان شرارت سے بولا

تم بچو میرے سے ہمنا چلا کر اس کے پیچھے بھاگی جبکہ حنان آگے کو بھاگا جبکہ سعد اور خوشی ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے

www.novelsclubb.com

حضرت

آغا جان گھر آگ تھے اور اب سب لوگ آغا جان کے کمرے میں موجود تھے سوائے خوشی کے

آغا جان سے پرانی باتوں کا ذکر کسی نے بھی نہیں کیا تھا سب شبگث خوش گپیاں لگا رہے تھے جب خوشی داخل ہوئ اس کو ایک نظر سب نے دیکھا اور اٹھ کر جانے

لگے گکچھ ہی دیر بعد وہ کمرہ جہاں پہلے لوگوں کا رش جمع تھا اب خالی تھی آغا جان بیڈ پر بیٹھے ہوئے تھے

آو خوشی آو بیٹھو" آغا جان مسکراتے ہوئے بولے"

جی خوشی مسکراتے ہوئے ان کے پاس بیٹھ گئ اور ان کی گود میں اپنا سر رکھا

کیا ہوا میرا بچہ آغا جان اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے

سعد تنگ کرتا ہے خوشی آنکھوں میں آنسوں لیے بولی

www.novelsclubb.com

لو ابھی خبر لیتا ہوں اس کی

آپ میری اس سے شادی کروادیں خوشی بولی

نہیں وہ تو تمہیں تنگ کرتا ہے نہ

لیکن وہ اچھا بھی تو ہے اور میں آپ کو چھوڑ کر کہیں اور نہیں جا سکتی اور سعد نے کبھی تنگ کیا تو میں فورا آپکو بتا بھی تو سکتی ہوں نہ

ہمم یہ تو ہے

لیکن میری شادی دھوم دھام سے کریں گے ہی ہی پہلے منگنی پھر میں پڑھوں گی اور بعد میں شادی

ٹھیک ہے جیسا تم چاہو آغا جان مسکرا کر بولے

آپ مجھسے ناراض تو نہیں ہیں نہ

نہیں میرا بچہ

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے پھر میں یہی سوں گی خوشی اٹھ کر ان کے پاس لیٹتی ہوئی بولی

ٹھیک ہے آغا جان مسکرا کر بولے

اگلے دن ناشتہ سب نے آغا جان کے کمرے میں کیا تھا سب ناشتے سے فارغ ہو کر

چائے پی رہے تھے جب آغا جان بولے

اس عید کے پہلے دن خوشی اور سعد کی منگنی ہے

آغا جان کی یہ بات سنتے ہی سب کے چہروں پہ سہی معنوں میں خوشی آ گئ تھی

دیکھو خوشی نے ہمیں خوشی دی حنان شرارت سے بولا

خوشی خوش ہے ؟ مریم بیگم بولیں

www.novelsclubb.com

جی خوشی مسکراہٹ سے بولی

چلو خوشی کا نام خوشی رکھنے کا ایک فائدہ تو ہوا کہ اس نے ہمیں پہلی بار ایسی خوشی دی

اسامہ صاحب بولے

تو یہ ایک ہی بار ہوتی ہے سلمی بیگم بولیں

چلیں اسی خوشی میں بی جان پارٹی دے رہی ہیں ہمنا بولی

ہاں تم سب کو دیسی گھی کے پراٹھوں کے ساتھ ساگ بنا کر کھلاؤں گی سردیوں میں

بی جان مسکراتی ہوئ بولیں

ہاں ہاں تب تک میری شادی بھی ہو جائے گی نہ ہمنا مسکراتے ہوئے بولی جبکہ حنان

اسکو گھور کر رہ گیا

ہاں چلو ٹھیک ہے

www.novelsclubb.com

سب اب خوش گپیوں میں مصروف تھے جب کہ سعد اب ہوش میں آیا تھا میں

ایک منٹ آیا سعد بولتا ہوا باہر نکلا جبکہ خوشی بھی تین چار منٹ بعد اس کے پیچھے گئ

کیونکہ اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔۔

پھر جب خوشی باہر آئی تو وہ سعد کو ڈھونڈنے لگی

اسنے ادھر ادھر نظر دوڑائی

اُسکی نظر سعد پر گئی اور اُسی کی جانب چلنے لگی۔

سعد کیا تمہیں میرا فیصلہ اچھا نہیں لگا۔خوشی نے اُس کے پاس جاتے ہوئے پوچھا

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہیں۔سعد نے سادا سا جواب دیا

پھر تم وہاں سے کیوں اُٹھ کر آ گئے۔خوشی نے اپنا خدشا ظاہر کیا

کیا تم نے یہ اپنی مرضی سے کہا ہے یا آغا جان کی وجہ سے ہامی کی ہے۔سعد نے اُس کی طرف مڑتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

نہیں میں نے سوچا اِس بارے میں اور سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے اور فیصلہ میری مرضی کا ہے۔خوشی نے اُس کی غلط فہمی دور کرنا چاہی

اچھا ویسے تمہارے پاس عقل ہے کیا۔۔؟سعد نے سوال کیا

سعد یہ کیسا سوال ہے۔خوشی اُسے گھورنے لگی

اب یار سوچتا تو وہ ہے جس کے پاس عقل ہو تمہارے پاس عقل کیسے آئی جس دن عقل بٹ رہی تھی اُس دن تو تم پھٹی ہوئی تیلی لے کر گئی تھی۔اُس نے پُر سوچ انداز میں کہا

سعد میں تمہارا منہ توڑ دو نگی بلکہ نہیں میں نہ شادی کے عین موقع پر اِنکا کر دو نگی۔ خوشی کا چہرا غصے کی وجہ سے لال ہو چکا تھا

ہائے اللہ کیوں بھئی۔۔سعد نے دل پر ہاتھ رکتے ہوئے کہا

سعد میں تمہاری جا کے آغا جان سے شکایت کرو نگی۔خوشی نے وہاں سے جاتے ہوئے کہا

ہائے ایک تو تم لڑکیاں ہمیشہ یا تو اما کو شکایت لگانی ہے یا پھر ابا کو یا پھر آغا جان کو۔ کبھی خود بھی بدلہ لے لیا کرو۔سعد نے اپنی بتیسی کی نمائش کرواتے ہوئے کہا

سعد اب تم بچ کر دِکھاؤ۔خوشی نے تھوڑا دور پڑے میز سے پانی کا بھرا ہوا جگ اٹھایا

www.novelsclubb.com

خوشی میں تو مذاق کر رہا تھا ایسا نا کرو یار اب سعد بھاگ رہا تھا اور خوشی اُس کے پیچھے بھاگ رہی تھی

جب شور کی آواز اندر کمرے میں سب کو سنائی دی۔۔

مووی دیکھتے live ہائے شاید باہر سعد اور خوشی کی مہابارت چِڑ گئی ہے چلو چلو ہے ہمنا۔۔ حنان نے ہمنا کو مخاتب کرتے ہوئے کہا

میں کہتی تھی کہ یہ پاپے کٹنیوں والے کام تم نے ہی ایجاد کئے ہیں حنان۔۔ ہمنا نے حنان کو دیکھتے ہوئے منہ چِڑایا

استغفراللہ منہ نہ چِڑایا کرو پوری بھوتنی لگتی ہو تم ہمنہ قسم سے کوئی کوئی کمزور دل کا مالک دیکھ لیتا تو دل کا دورہ پڑ جاتا اُسے۔۔

www.novelsclubb.com

مسلہ کیا ہے تمہارا؟ ہمنا چڑ کر بولی

میرا تو مسئلہ دل ہے حنان دل پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا

جی نہیں تمہارا مسئلہ دماغ ہے ہمنا بولتی ہوئ آگے بھاگی تھی اور حنان اس کے پیچھے اب منظر کچھ یوں تھا کہ سعد اور خوشی بھی بھاگ رہے تھے اور وہ دونوں جوان پہلے ان پہ ہنس رہے تھے اب خود بھی بھاگ رہے تھے آج آغا ہاؤس کی زمین کی گرنٹی کوئ نہیں دے سکتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اب آغا ہاوس میدان جنگ بنا ہوا سب سے اگے سعد پھر خوشی پھر ہمنا اور حنان ایسے میں خوشی کا پاوں پھسلا تو اس نے اپنے ساتھ سعد کی ٹانگ کھینچی اور پیچھے بھاگتے ہمنا اور حنان کا پاؤں اڑا اور ہمنا خوشی کے اوپر جبکہ حنان پاس پڑی ٹیبل پر گرا تھا جہاں سے پھر وہ زمین بوس ہوا۔۔۔

اللہ اللہ بی جان آتے ہوئے بولیں تم لوگ کیوں زندہ لاش کی نقلیں اتار رہے ہو؟

حنان پتر اٹھ جا تیرا اوہ ویاہ کروا دوا گیں (حنان بیٹا اٹھ جاو تمہاری بھی شادی کروا دیں گے) بی جان حنان کو دیکھتے ہوئے بولیں کیونکہ سب سے مزاحیہ انداز میں وہی گرا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

ہیں؟؟ یہ سنتے ہی حنان خوشی سے اٹھا جب اس کا سر ٹیبل کے کونے میں لگاااااابی جان حنان چلایا

ہاہاہاہا جبکہ ہمنا ہنستی ہوئی اٹھی

وے میرے پتر نوں سٹ لگ گئی اے تے تیری بتیسی نی اندر اوری (میرے بیٹے کو چوٹ لگ گئی ہے اور تمہاری بتیسی نہیں اندر ہو رہی) بی جان خود بھی ہنستے ہوئے بولیں جبکہ سعد اور خوشی بھی ہنستے ہوئے اٹھے اور حنان صرف ان سب کو غصہ سے دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

اٹھ جا ویرے سعد نے اٹھ کر حنان کے آگے اپنا ہاتھ کیا جسے تھامتے ہوئے حنان اٹھا

بی جان یہ ناانصافی ہے میں بھی تو گری تھی آپ نے میری شادی نی کروانی ہمنا بولی

ہاں تو جو جو گرے گا سب کی شادی ہو جائے گی کیا؟ سعد نے ہمنا کو تنگ کیا

ارے میرا بچہ ہمنا ہم تمہارے بھی ہاتھ پیلے کرتے ہیں

www.novelsclubb.com

تو بی جان میرے نیلے کریں گی آپ؟ حنان لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ باندھتا ہوا بولا

اور میرے گلابی خوشی نے بھی بیچ میں اپنا حصہ ڈالا

ہاں میرے ہرے سعد بولا

بس کر دو تم سب آغا جان آتے ہوئے بولے

www.novelsclubb.com

ہاں اور سوری کر و ایک دوسرے سے بی جان بولیں اور آغا جان صرف انکو گھور کر ہی رہ گئے

سوری سعد خوشی کو بولا

میری طرف سے بھی سوری خوشی بولی

ہاں تو تم دونوں نے کیا اب چپ کا روزہ رکھ لیا ہے؟ سوری بولو آغا جان بولے

سوری ہمنو حنان پیار سے بولا

www.novelsclubb.com

سوری حنان بھائی ہمنا معصومیت سے کان پکڑتی ہوئی بولی

استغفراللہ "حنان ہمنا کو دیکھتے ہوئے بولا جبکہ ہمنا کہ علاوہ سب وہاں پر اپنی ہنسی" دبا رہے تھے

اچھا سنو سب آغا جان بولے

جی سنائیں اب کیا سننا باقی ہے؟ حنان ہمنا کو دیکھتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

ہم نے اس عید پر یعنی دو دن بعد سعد اور خوشی کے ساتھ ساتھ ہمنا اور حنان کی بھی منگنی کرنی ہے آغا جان بولے

کیا!!؟؟؟ ہمنا کو جیسے یقین نہیں آیا

اوکے اوکے ٹھیک ہے حنان آغا جان اور بی جان سے بولا چلو اب رات بہت ہو گئ ہے سو سب حنان بولا

www.novelsclubb.com

جبکہ ہمنا کے سوا سب وہاں سے ہنسی دباتے ہوئے چلے گئے اور ہمنا ابھی تک حیرت کا بت بنے کھڑی تھی

اوئے تمھیں کیا مسلہ ہے ؟اتنا سمارٹ اور ہینڈ سم تو ہوں میں حنان بولا

بس کر دو ہمنا بولی

تمہیں عقل کی شدید کمی ہے حنان بولا

www.novelsclubb.com

اور تمیں دماغ کی ضرورت سے زیادہ کمی ہے ہمنا بھی کہاں چپ رہنے والی تھی

ہونے والا شوہر ہوں میں تمہارا

او شکریہ بتانے کہ لیے مجھے لگا کہ آغا جان تمہیں اس عید پر قربانی کے لیے لائے ہیں ہمنا ناک چڑھا کر بولی

تم تمہیں مسلہ کیا ہے آخر؟ حنان چڑ کر بولا

اتنا اچھا شوہر تو مل رہا ہے

www.novelsclubb.com

بس کردو تم اور اچھے ہمنا بولی

یارررررررر حنان تھک ہار کر بولا

جبکہ ہمنا ہنستی ہوئی وہاں سے چلی گئ

اور پیچھے حنان بھی بس مسکرا کر رہ گیا۔۔۔

"عید کا دن"

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم خوشی اور ہمنا نے بیک وقت سلام کیا

واعلیکم السلام سب نے جواب دیا

ہیں تم دونوں عید کا اور منگنی کا الگ الگ تیار ہوئ ہو؟ بی جان بولیں ابھی تین بج رہے تھے اور سب ابھی فارغ ہوئے تھے

جی نہیں تو اور کیا ویسے بھی تیار ہو کہ سارا ٹائم تو کچن میں لگ گیا تھا وہ دونوں بولیں

ہاں ہاں بڑے کام کیے ہیں دونوں نے سلمہ بیگم اور مریم بیگم بولیں

اچھا چلو بس بیچاری بچیاں ہیں اسامہ صاحب بولے

www.novelsclubb.com

چلو پھر کیوں نہ منگنی کی رسم کر دی جائے منگنی چھوٹی ہی کرتے ہیں باقی فنکشن سہی کریں گے تب تک ان سب کی تعلیم بھی مکمل ہو جائے گی آغا جان بولے تو سب نے ان کی ہاں میں ہاں ملائی اور یوں خوشی کی سعد سے اور ہمنا کی حنان سے منگنی کر دی گئ ♡

شام کا وقت تھا سب بچے چھت پر تھے بادل چھائے ہوئے تھے اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں ایسے میں خوشی بولی کیوں نہ ہم آئسکریم کھانے چلیں

ہاں ہمنا بولی

چلو چلتے ہیں ہمنا کے بولتے ہی حنان اس کو دیکھتا ہوا فوراً سیڑھیوں سے اترا تھا جبکہ باقی سب بھی پیچھے لپکے

www.novelsclubb.com

بی جان ہم آئسکریم کھانے جا رہے ہیں سعد گاڑی کی چابی پکڑتا ہوا بولا

ارے یہ تو بہت اچھی بات ہے ویسے بھی عید کا دن ہے سب چلتے ہیں بی جان بولیں

بی جان ہم سب گاڑی میں پورے نہیں آئیں گے حنان بولا

ارے آجائیں گے چلو بچو اپنے ماں باپ کو بلاؤ اور آغا جان کو بھی میں باہر گاڑی کے پاس جا رہی ہوں آجانا تم سب بھی

جیسی وہ سب بولتے ہوئے بھاگے۔۔۔۔۔

جیسے تیسے کر کہ وہ سب گاڑی میں بیٹھ ہی گئے تھے اور اب وہ لوگ آئسکریم کھا رہے تھے اور سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی خوشیاں تو اپنوں سے ہی حاصل ہوتی ہیں نہ چاہے لاکھ لڑائیاں ہوں لیکن انسان اپنوں کے ساتھ ہی خوش رہ سکتا ہے اور ایک انسان اپنے خاندان کے ساتھ بے شک جتنا بھی لڑتا ہو یا وہ اسے جتنا بھی ڈانٹتے ہوں خوشی کی طرح لیکن اصل خوشی اپنوں سے ہی حاصل ہوتی ہے

www.novelsclubb.com

♡ "عید اپنوں کے بغیر ادھوری ہوتی ہے"

میں امید کرتی ہوں کہ یہ افسانہ آپ سب کو پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے کا اظہار لازمی کیجئے گیا اور غلطیوں کو معاف فرمایئے گا۔۔

شکریہ

ایمان زارا

www.novelsclubb.com